بسم اللہ الرحمٰن الرَّحیم

فیصلے کی گھڑی

عراق کے شہروں، خصوصاً بغداد پر امریکی اور برطانوی طیاروں کی ہولناک بمباری جاری ہے۔ ہزاروں بے گناہ شہری ہلاک و زخمی ہو چکے ہیں۔ روزانہ بے شمار عمارتیں ملبے کے ڈھیر میں تبدیل ہوتی اور سینکڑوں کی تعداد میں عراقی عوام خون میں نہلائے جاتے ہیں۔ امریکہ کی اس غنڈہ گردی، ہٹ دھرمی اور ظالمانہ کارروائی پر ملتِ اسلامیہ کا ہر دردمند فرد تو خون کے آنسو روتا ہی ہے، پورا عالم انسانیت بھی بلاتفریق دین و مذہب سراپا احتجاج بن کر سڑکوں پر نکل آیا ہے لیکن امریکی صدر جارج ڈبلیو بش جو خود کو ''مامور من اللہ'' سمجھتا ہے، بہرصورت عراق پر قبضے کے دیرینہ خواب کی تکمیل چاہتا ہے۔ گریٹر اسرائیل کے قیام کی راہ ہموار کرنا وہ اپنا دینی و مذہبی فریضہ گردانتا ہے۔ امریکہ کو خلاف توقع عراق میں شدید مزاحمت کا سامنا ہے۔ اس کا اچھا خاصا جانی و مالی نقصان ہو چکا ہے اور امریکہ کو بادل نخواستہ یہ اعتراف کرنا پڑا ہے کہ یہ جنگ خاصی طویل ہو سکتی ہے۔ مغربی پریس رمزفیلڈ کے جنگی پلان کو شدید طور پر تنقید کا نشانہ بنا رہا ہے۔ اخباری ذرائع کے مطابق خلیج میں موجود امریکی و اتحادی فوجیوں کے حوصلے پست نظر آتے ہیں—— دوسری جانب نہ صرف یہ کہ صدام حسین امریکہ کے لئے لوہے کا چنا ثابت ہوا ہے بلکہ عراقی عوام بھی بے پناہ جرات و حوصلے کے ساتھ امریکی وحشیانہ جارحیت کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ پورے عالم عرب سے جوشیلے اور جذبہ جہاد رکھنے والے نوجوان بھی کھنچ کر عراق پہنچ رہے ہیں—— امریکہ نے عراق کے خلاف حالیہ جنگ کی عمارت اپنی اخلاقی شکست کے ملبے پر اٹھائی ہے—— اس نے پورے عالم اسلام کو اپنا مخالف تو بنا ہی لیا ہے، عالم عیسائیت کو بھی دو حصوں میں بانٹ دیا ہے۔ بش نے بہت بڑا جوا کھیلا ہے۔ اس کی ناکامی امریکہ کو معاشی و اخلاقی موت سے دوچار کر سکتی ہے۔

صدام حسین اور عراقی عوام کی جانب سے غیر معمولی مزاحمت جہاں امت مسلمہ کے لئے نیک شگون کا درجہ رکھتی ہے، وہیں خوفناک اندیشوں کا ایک سیلاب بھی اس کے جلو میں موجزن نظر آتا ہے۔ یہ صورتِ حال امریکی صدر کی جھنجھلاہٹ اور اشتعال میں مزید اضافے کا موجب بن سکتی ہے۔ اپنے ناپاک عزائم کی راہ میں حائل ہر رکاوٹ اور مزاحمت کو حرفِ غلط کی طرح مٹانے کے لئے امریکہ بڑے سے بڑا قدم اٹھانے سے دریغ نہیں کرے گا۔ خود کو عراقی عوام کے مسیحا کے طور پر پیش کرنے والا جارج بش ہلاکو خان بن کر کیمیائی یا ایٹم بم کے ذریعے عراقی عوام کا نام و نشان مٹانے سے بھی باز نہیں رہے گا، **اعاذ نا اللّٰہ من ذٰلک۔**

اللہ کی طرف سے اگر کوئی خصوصی معاملہ نہ ہوا تو پورے عراق پر امریکی قبضہ تقدیر مبرم کا درجہ رکھتا ہے۔ امریکہ کو اپنی حتمی کامیابی کا یقین کامل حاصل ہے—— عراق کی شکست کو یقینی جانتے ہوئے اس نے اپنے اگلے ہدف کی جانب پیش قدمی کا آغاز کر دیا ہے، گو یہ ابھی بیانات تک محدود ہے لیکن حالات کے رخ کو دیکھ کر آنے والے وقت کا اندازہ لگانا مشکل نہیں۔ مختلف بہانوں سے پاکستان کو موردِ الزام ٹھہرانے بلکہ فردِ قرارداد جرم عائد کرنے کا آغاز ہو چکا ہے۔ پاکستان پر الزام ہے کہ اس نے شمالی کوریا کو ایٹمی ٹیکنالوجی منتقل کی ہے اور اس جرم کی پاداش میں پہلے قدم کے طور پر کہوٹہ لیبارٹریز پر پابندی کا فیصلہ سنایا جا چکا ہے—— پاکستان کے خلاف امریکہ کے اس یکطرفہ اقدام کے ردعمل میں پورے ملک میں امریکی تسلط کے خلاف آوازیں اٹھنے لگی ہیں۔ ملک کے اکثر طبقات بجا طور پر پُرزور انداز میں حکومت پاکستان سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ وہ اس امریکی دھونس کے جواب میں امریکہ کے ساتھ تعاون کے خاتمے کا اعلان کرے، امریکہ کو فراہم کئے گئے اڈوں کو خالی کروائے اور ایف بی آئی کے اہلکاروں کو ملک سے بے دخل کرے —— حقیقت یہ ہے کہ فیصلے کی گھڑی آن پہنچی ہے— ہم نے ''عالم اسلام کے خاتمے'' کی امریکی مہم میں امریکہ کے اتحادی بن کر جو شرمناک کردار ادا کیا ہے اس کا سلسلہ اب ختم ہونا چاہئے۔ ہمیں پوری امت کا ساتھ دیتے ہوئے کھل کر امریکی جارحیت کی مذمت کرنی چاہئے اور کبوتر کی طرح آنکھیں بند کرنے کی بجائے مسلم اُمہ کو ساتھ ملاتے ہوئے پوری جرأت و ہمت کے ساتھ امریکی عزائم کے مقابل چٹان بن کر کھڑے ہو جانا چاہئے۔ بصورتِ دیگر بھیڑ بکری بن کر ہمیں اپنی باری کا انتظار کرنا ہوگا اور امریکی جلاد کی چھری سے ہمیں بچانے والا کوئی نہ ہوگا—— ایک بات یاد رہے کہ امریکہ جیسے پاگل ہاتھی سے لڑائی مول لینے کے ساتھ اگر ہم بحیثیت قوم اللہ کا دامنِ رحمت تھام لیں تو دنیا کی واحد سپر پاور کے مقابلے میں کائنات کی واحد سپریم پاور ہمارے لئے کافی ہو جائے گی۔ (**اللھم وفقنا لھذا**) ورنہ اندیشہ ہے کہ ہماری داستاں تک بھی نہ ہوگی داستانوں میں!oo